روزنامہ ایکسپریس

Date: - 11th Aug 2018 **BUSINESS PAGE** Page No. 14

لاہور چیمبر کو وسائل کے باوجود برآمدات میں کمی پر تشویش

17-18 میں برآمد و درآمدات 23 ارب، 60 ارب رہیں 16-17 میں 20 ارب، 52 ارب ڈالر تھیں

پاکستانی اشیا مارکیٹنگ نہ ہونے کے باعث دنیا میں مقام نہیں بنا سکیں، سفارتخانے کردار ادا کریں

لاہور (کامرس رپورٹر) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ملک طاہر جاوید، سینئر نائب صدر خواجہ خاور رشید اور نائب صدر ذیشان خلیل نے عالمی تجارتی میدان میں بہترین مقام بنانے اور بین الاقوامی تجارتی جنگ جیتنے کیلیے پاکستان کے بین الاقوامی معاشی اتحادوں کا حصہ بننے اور اس کیلیے غیر روایتی حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ لاہور چیمبر کے صدر ملک طاہر جاوید نے کہا کہ پاکستان کے پاس بے شمار وسائل ہونے کے باوجود مایوس کن برآمدات تشویشناک ہیں۔ تجارتی اعداد و شمار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جولائی تا جون 2017-18 کے دوران پاکستان کی برآمدات اور درآمدات بالترتیب 23.2 ارب ڈالر اور 60.86 ارب ڈالر رہیں جو سال 2016-17 کے اسی عرصے میں 20.42 ارب ڈالر اور 52.91 ارب ڈالر تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جولائی تا جون 2016-17 کے مقابلے میں 2017-18 میں برآمدات میں اضافے کا رجحان دیکھا گیا مگر یہ تسلی بخش نہیں کیونکہ اسی عرصے میں تجارتی خسارہ 32.48 ارب ڈالر سے بڑھ کر 37.64 ارب ڈالر ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ 60 کی دہائی میں جن ممالک نے پاکستان کو معاشی رول ماڈل بنا رکھا تھا آج ان کی برآمدات ہم سے کہیں زیادہ ہیں۔ انہوں نے ویلیو ایڈیشن کے فقدان، کمزور مارکیٹنگ، نئی مارکیٹوں کی تلاش میں عدم دلچسپی، زیادہ کاروباری لاگت اور بیوروکریٹک رکاوٹوں کو کم برآمدات کی وجہ قرار دیتے ہوئے درستگی کیلیے اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بالخصوص زیادہ تر معدنی برآمدات خام حالت میں ہی کر دی جاتی ہیں حالانکہ اگر ان کی ویلیو ایڈیشن کی جائے تو زیادہ فائدہ ہو سکتا ہے، یہ ہدف ٹیکنالوجی، تحقیق و ترقی اور ہنرمندی کے شعبوں پر توجہ دیکر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ سینئر نائب صدر خواجہ خاور رشید اور نائب صدر ذیشان خلیل نے مضبوط مارکیٹنگ کی ضرورت پر زور دیا۔